2021年8月9日ジャング紙ラホール版10面

کوئٹہ، پولیس گاڑی کے قریب دھماکا، 2 اہلکار شہید 22 زخمی

دھماکا خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب تھا، دھماکے بعد جائے وقوعہ پر آگ لگ گئی

کوئٹہ (این این آئی، جنگ نیوز) کوئٹہ میں پولیس کے ٹرک کے قریب دھماکے کے نتیجے میں 2 پولیس اہلکار شہید 12 اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہوگئے، پولیس کے مطابق اتوار کی شب کوئٹہ کے علاقے زرغون روڈ اور حالی روڈ کے سنگم پر واقعہ یونٹی چوک پر سرینا ہوٹل کے قریب پولیس کا ٹرک گزر رہا تھا کہ سڑک کنارے کھڑی موٹر سائیکل میں نصب دھماکہ خیز مواد دھماکے سے پھٹ گیا جسکے نتیجے میں 2 پولیس اہلکار سپاہی نیاز احمد اور علی اکبر شہید جبکہ 12 پولیس اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہوگئے۔ دھماکے کی شدت اور آواز دور دور تک محسوس کی گئی۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اظہر اکرم کے مطابق دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب تھا دھماکے میں پولیس کے ٹرک کو نشانہ بنایا گیا، دھماکے کے بعد جائے وقوعہ پر آگ بھی بھڑک اٹھی جس پر فائر بریگیڈ نے پہنچ کر قابو پالیا، واقعہ کے بعد لاشوں اور زخمیوں کو سول اسپتال کوئٹہ منتقل کردیا گیا، جہاں ایمرجنسی نافذ کردی گئی جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لیکر شواہد اکھٹے کرلئے اور تحقیقات شروع کردیں، دھماکے کے مقام کے سامنے بلوچستان ہائی کورٹ، چند قدم کے فاصلے پر بلوچستان اسمبلی اور سرینا ہوٹل واقعہ ہیں اس سے قبل 21 اپریل کو بھی سرینا ہوٹل کوئٹہ کے اندر دھماکہ ہوا تھا جس میں پانچ افراد شہید ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ پیپلز پارٹی میں شمولیت کرنے والے نواب ثناء اللہ زہری، جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ بھی دھماکے کے وقت سرینا ہوٹل میں موجود تھے۔ رابطہ کرنے پر دونوں رہنماؤں نے بتایا کہ وہ خیریت سے اور محفوظ ہیں۔